

دفتری کاموں کو کبھی صیغہ جمع اور لفظ "صاحب" کے استعمال کے بغیر خطاب نہیں کیا۔
 "ملاقاتیں" گویا ہمارے برسوں کے تجربے کے خلاف پہلی شہادت ہے مگر ہے واحد
 واحد ہی نہیں اتنی پرتضا دہی کہ ایک جگہ صیغہ واحد اور جمع دونوں اکٹھے کر دیئے گئے
 ہیں۔ مولینا کا قول لکھا ہے کہ "پریشان نہ ہوں، لمپ بجھا دو" کیا کچھ ٹھیک ہے!
 ص ۳۲ پر جناب چراغ دین صاحب کو ترجمان القرآن کا مدیر لکھا گیا ہے، حالانکہ ان
 کے سربسوں انتظامی ذمہ داری۔ ہی۔ ص ۵، پر یہ فقرہ مناسب نہیں کہ "ارکان کی کافی جمعیت
 دعوت میں مدعو تھی"۔ ہونا چاہیے "خاصی جمعیت"

لیکن ان چند باتوں کو سامنے رکھنے کا مقصد قارئین یہ نہ سمجھیں کہ "ملاقاتیں" کی قدر و قیمت
 کچھ کم ہے۔ رفیق ڈوگر نہ صرف مجلس صحافی ہیں، بلکہ جو صحافی ادب کے دائرے میں کام کر
 رہے ہیں، ان میں سے ایک ہیں۔ رفیق ڈوگر نے خاص طور پر مولینا کی بعض اہم ملاقاتوں
 کا ذکر کر کے کتنے ہی حقائق کو سمجھنا آسان کر دیا ہے۔ رابطہ عالم اسلامی کے ارکان،
 مولانا ابوالحسن علی، ڈاکٹر حسن ترابی، ڈاکٹر دالیسی، ڈاکٹر عمر عودہ، محمد قطب، آیت اللہ
 خمینی کے فرستادگان، امام حرم اور خطیب حرم کی تدبیر، راست مولینا سے ملاقاتوں
 کی مختصر رپورٹیں رفیق ڈوگر نے بہم پہنچائی ہیں اور ضمناً بہت سی دوسری شخصیتوں کا مولینا کے
 حوالے سے ذکر ہوا کتاب کا تعلق زیادہ تر مولینا کے آخری دور سے ہے۔
 یہ کتاب تذکرہ مودودی کے سلسلے میں اہم اضافہ ہے۔

تالیف: وقار مسعود خاں،

TOWARDS AN INTEREST-FREE

ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔

ISLAMIC BANKING SYSTEM

ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن یو کے، برائشٹن وی انٹرنیشنل ایسوسی ایشن فار اسلامک
 اکنامکس، اسلام آباد۔ مطبوعہ WILSHIRE صفحات: ۱۲۶۔ قیمت نامعلوم

نہایت خوبصورت معیار طباعت اور آرٹ کا ورک کے دیدہ زیب سرورق کے ساتھ ایک
 ایسی علمی کتاب ہمارے سامنے ہے جس کا تعلق عالم اسلام اور تحریکات اسلامی کی عملی حرکت